الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد 06 اپریل 2023

نمبر.F.2(4)/2023-Cord:- ہر گاہ کہ انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 233 کے تحت الیکشن کمیشن سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواروں، انتخابی ایجنٹوں اور پولنگ ایجنٹوں کے لیے ضابطۂ اخلاق بنانے کا پابند ہے۔

ہر گاہ کہ عام انتخابات 2023 کے لیے ضابطۂ اخلاق بنانے کے سلسلے میں سیاسی جماعتوں کے ساتھ مؤثر اور بامقصد مشاورت کی غرض سے الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں کے ساتھ ایک مشاورتی اجلاس 9 فروری 2023 کو الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد میں طلب کیا۔

ہر گاہ کہ مذکورہ اجلاس کے لیے دعوتی خطوط 3 فروری 2023 کو جاری کیے گئے جن کے ساتھ عام انتخابات 2023 کے لیے سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواروں اور انتخابی ایجنٹوں کے لیے ضابطۂ اخلاق کا تیار کردہ مسودہ بھی سیاسی جماعتوں کو ارسال کیا گیا تاکہ وہ مشاورتی اجلاس کے لیے اپنی تیاری کر سکیں اور ضابطۂ اخلاق کی کسی بھی دفعہ پر اپنی آراء مؤثر انداز سے پیش کر سکیں۔

ہر گاہ کہ مذکورہ بالا مشاورتی اجلاس عزت مآب چیف الیکشن کمشنر کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں الیکشن کمیشن کے تمام ممبران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں سیاسی جماعتوں کے نمائندگان نے ضابطۂ اخلاق کی مختلف دفعات پر اپنی آراء کا اظہار کیا اور ان میں متعدد ترامیم تجویز کیں۔ اجلاس میں پولنگ ایجنٹوں کے لیے ضابطۂ اخلاق کا مسودہ بھی سیاسی جماعتوں کے نمائندگان کو مہیا کیا گیا تاکہ اس پر وہ اپنی رائے دے سکیں۔

ہر گاہ کہ اس اجلاس کی کاروائی کے اہم نکات تیار کیے گئے اور سیاسی جماعتوں کی تجاویز کو الیکشن کمیشن کی منظوری کے بعد ضابطۂ اخلاق میں مناسب طریقہ سے شامل کر دیا گیا۔

اس لیے اب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 218(3)، انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 233 کے تحت حاصل شدہ اختیارات اور دیگر تمام حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے الیکشن کمیشن پنجاب اسمبلی کے عام انتخابات اور بعد ازاں منعقد ہونے والے جملہ ضمنی انتخابات کے لیے سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواروں اور انتخابی ایجنٹوں کے لیے ضابطۂ اخلاق (حصہ اول) اور پولنگ ایجنٹوں کے لئے ضابطۂ اخلاق (حصہ دوم) بذریعہ ہذا اس ہدایت کے ساتھ جاری کر رہا ہے کہ انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 233(3) کے تحت تمام سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور پولنگ ایجنٹ پنجاب اسمبلی کے عام انتخابات اور ضمنی انتخابات میں ان ضوابط اخلاق پر ان کی روح کے مطابق عمل پیرا ہوں گے:

NH

(حصہ اول)

سیا سی جماعتو ں، انتخابی امیدواروں اور الیکشن ایجنٹوں کے لیے ضابطۂ ا خلاق

أ. عمومی رویہ

1. سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ دستور اور قوانین میں دیے گئے پاکستانی عوام کے حقوق اور ان کی آزادی کو ہمہ وقت سربلند رکھیں گے۔

2. سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ کسی ایسی رائے کا اظہار کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی عمل کریں گے جو کسی بھی انداز میں نظریہ پاکستان یا پاکستان کی خود مختاری، سالمیت اور سلامتی کے خلاف ہو یا اخلاقیات یا امن عامہ کے خلاف ہو یا جس سے پاکستان کی عدلیہ کی آزادی یا خود مختاری متاثر ہو یا جس سے عدلیہ یا افواج پاکستان کی شہرت کو نقصان ہو یا اس سے ان کی تضحیک کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔

3. سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ انتخابات کے مؤثر انعقاد، اخلاقیات اور امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لیے الیکشن کمیشن کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ تمام احکامات، ہدایات اور ضابطۂ اخلاق کی پیروی کریں گے اور الیکشن کمیشن کی کسی بھی شکل میں تضحیک کرنے سے اجتناب کریں گے۔ اس کی خلاف ورزی انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 10 میں واضح کردہ توہین کی کاروائی پر منتج ہو گی۔

4. سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی کسی بھی شخص کو الیکشن میں بطور امیدوار حصہ لینے یا نہ لینے اور انتخابات سے بطور امیدوار دستبردار یا ریٹائر ہونے یا دستبردار یا ریٹائر نہ ہونے کی ترغیب دینے کے لیے تحائف، لالچ اور رشوت دینے سے گریز کریں گے۔اس کی خلاف ورزی انتخابی بدعنوانی تصور کی جائے گی۔

5. سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی پولنگ کے دن انتخابی مواد، انتخابی عملے اور پولنگ ایجنٹس کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔

6. سیاسی جماعتیں مردوں اور عورتوں پر مشتمل اپنے اہل کارکنان کو انتخابی عمل میں شرکت کے لیے مساوی مواقع فراہم کرنے کی حتی الوسع کوشش کریں گی۔اور کسی اسمبلی کی عام نشستوں کے امیدواران کا انتخاب کرتے وقت خواتین کی پانچ فیصد نمائندگی کو یقینی بنائیں گی جیسا کہ انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ نمبر 206 میں درج ہے۔

7. سیاسی جماعتیں ، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی یا دیگر افراد کسی بھی ایسے رسمی وغیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت میں شرکت کی حوصلہ افزائی کریں گے اور نہ ہی اس میں شامل ہوں گے جس کا مقصد مرد، خواتین اور خواجہ سراؤں کو انتخابی عمل میں بطور امیدوار حصہ لینے یا اپنے ووٹ کے حق کو استعمال کرنے سے محروم کرنا ہو۔سیاسی جماعتیں انتخابی عمل میں خواتین کی شرکت کی حوصلہ افزائی کریں گی۔

8. سیاسی جماعتیں، انتخابات میں حصہ لینے والے امیدوار اور الیکشن ایجنٹ اپنے کارکنوں اور ہمدردوں کو کسی بھی قسم کے انتخابی مواد یعنی بیلٹ پیپر، انتخابی فہرست، بیلٹ بکس، کمپارٹمنٹس کی اسکرین وغیرہ اور بیلٹ پیپر پر موجود سرکاری نشان کو مسخ کرنے سے باز رکھیں گے۔اس کی خلاف ورزی انتخابی بدعنوانی تصور کی جائے گی۔

9. سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو مؤثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے پاکستان کی یا کسی صوبے کی ملازمت میں یا نیم سرکاری ادارے کے یا محکمہ کے دفتر میں ملازم کسی بھی شخص کی حمایت یا امداد حاصل نہیں کریں گے۔اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کیا جائے گا۔

مزید کوئی سرکاری ملازم یا شخص جو گورنمنٹ کی ملازمت میں ہو لیکن وہ الیکشن آفیشل نہ ہو وہ بھی کسی صورت میں کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کی حمایت نہیں کرے گا جو انتخابی مہم یا الیکشن رزلٹ پر اثر انداز ہو۔خلاف ورزی کرنیوالے کیخلاف انتخابات ایکٹ 2017 اور اس ملازم کے محکمانہ تادیبی رولز کے مطابق کارروائی ہوگی۔

10. انتخابی امیدوار اور ان کے حمایتی انتخابی مہم کے دوران یا پولنگ کے دن تشدد کے لیے ترغیب دینے یا تشدد کو کسی صورت میں روا رکھنے سے سختی سے اجتناب کرینگے۔وہ تشدد اور ڈرانے دھمکانے کی کھلم کھلا مذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو تشدد کی طرف مائل کرے یا تشدد کرنے کی ترغیب دے۔کوئی بھی شخص کسی بھی حال میں کسی دوسرے شخص کو نہ تو کوئی گزند پہنچائے گا اور نہ ہی کسی ملکیت کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

11. جیسا کہ انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 133 میں ذکر کیا گیا ہے کہ تمام امیدواران انتخابی اخراجات کے لیے شیڈولڈ بنکوں کی شاخوں میں کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال ہونے سے قبل مخصوص اکاؤنٹس کھلوانے کے پابند ہوں گے جس میں عطیہ اور چندہ کی رقم بھی جمع کروائیں گے۔امیدوار اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ:

أ. تمام انتخابی اخراجات مذکورہ بالا اکاؤنٹ میں جمع کی گئی رقم سے کیے جائیں۔

ب. ممکنہ طور پر انتخابی اخراجات سے متعلق تمام لین دین ایسے تجارتی اداروں اور اشخاص کے ساتھ ہی کیا جائے جو جی ایس ٹی رجسٹرڈ ہوں

12. ایسے تمام اخراجات جو کسی بھی شخص یا سیاسی جماعت نے امیدوار کی جانب سے کیے ہوں یا سیاسی جماعت نے خاص طور پر امیدوار کے لیے کیے ہوں اسی امیدوار کے انتخابی اخراجات میں شامل ہوں گے۔اگر کوئی شخص یا جماعت کسی امیدوار کے لئے سٹیشنری، ڈاک، ٹیلی گرام، تشہیر، نقل و حمل کے ذرائع اور کسی بھی قسم کی دوسری چیز پر اخراجات کرتا ہے تو بھی یہ سمجھا جائے گا کہ یہ انتخابی اخراجات امیدوار نے بذات خود کیے ہیں۔

13. انتخابی امیدواروں کی حتمی فہرست شائع ہونے کے بعد، ہر انتخابی امیدوار ہر پندرہ روز کے بعد اس عرصے کے دوران ہونے والے اپنے انتخابی اخراجات کی تفصیلات ریٹرننگ افسر کے پاس جمع کروائے گا۔

14. کامیاب امیدوار اپنے انتخابی اخراجات کی تفصیلات انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 98 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت پولنگ کے دس دن کے اندر ریٹرننگ آفیسر کو فارم 'سی' پر جمع کروائے گا۔ جبکہ دیگر انتخابی امیدواران دفعہ 134 کے تحت کامیاب امیدواروں کے ناموں کی اشاعت کے 30 دن کے اندر انتخابی اخراجات کی تفصیلات ریٹرننگ آفیسر کو فارم 'سی' پر جمع کروائیں گے۔

ب. انتخابی مہم

15. سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بشمول اخبارات کے دفاتر اور پرنٹنگ پریس پر ناجائز دباؤ ڈالنے اور میڈیا کے خلاف ہر قسم کے تشدد سے اپنے کارکنوں کو سختی سے روکیں گے۔

16. عوامی جلسوں اور جلوسوں میں اور پولنگ والے دن کسی بھی قسم کے ہتھیار اور آتشیں اسلحہ کو لے جانے یا ان کی نمائش کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہو گی۔ یہ پابندی ریٹرننگ افسر کی طرف سے حتمی نتائج مرتب کرنے کے 24 گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام سرکاری قواعد کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

واضح رہے کہ یہ شرط سیاسی جماعتوں کے قائدین یا امیدواروں کی حفاظت پر معمور افراد پر لاگو نہ ہو گی تاہم ایسے افراد کے پاس اسلحہ لے جانے کا مؤثر لائسنس اور ڈپٹی کمشنر / متعلقہ حکام سے جاری کردہ اجازت نامہ موجود ہو گا۔

17. کسی بھی شخص کی طرف سے عوامی اجتماعات اور پولنگ اسٹیشنوں پر یا ان کے نزدیک کسی بھی قسم کی فائرنگ بشمول ہوائی فائرنگ، پٹاخوں، یا دیگر آتش گیر مواد کے استعمال کی اجازت نہیں ہو گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

18. عوامی عہدہ رکھنے والے جن میں صدر، وزیر اعظم، سینٹ کے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کسی اسمبلی کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر، وفاقی وزراء، وزرائے مملکت، گورنرز، وزرائے اعلیٰ، صوبائی وزراء، وزیر اعظم اور وزرائے اعلیٰ کے مشیران، میئر، چیئرمین، ناظم اور ان کے نائب کسی بھی حلقہ انتخاب کی انتخابی مہم یا کسی قسم کی سیاسی سرگرمی میں حصہ نہیں لیں گے۔ اس شق کا اطلاق نگران حکومت پر بھی لاگو ہو گا۔

MK

البتہ یہ پابندی کسی اسمبلی کے اسپیکر پر لاگو نہیں ہو گی جہاں سے وہ خود الیکشن لڑ رہا ہو، تاہم، وہ انتخابی مہم چلانے کے لئے سرکاری پروٹوکول / وسائل کا استعمال نہیں کرے گا۔

19. پارلیمنٹیرین جن میں ممبران سینٹ، قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی اور لوکل گورنمنٹ شامل ہیں ان کو انتخابی مہم میں حصہ لینے کی اجازت ہو گی البتہ وہ ضابطہ اخلاق، الیکشن کمیشن کے قواعد، احکامات و ہدایات پر سختی سے عملدرآمد کریں گے اور خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی بشمول الیکشنز ایکٹ 2017 کی دفعہ 10 کے تحت توہین کی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

20. پولنگ بند ہونے کے بعد رات 12 بجے سے 48 گھنٹے قبل کے عرصہ میں کسی بھی حلقہ میں جلسہ منعقد کرنے یا اس میں شرکت کرنے یا جلوس نکالنے یا جلوس میں شرکت کرنے پر مکمل پابندی ہو گی۔ اور اسی طرح انتخابی مہم ہر لحاظ سے مذکورہ وقت سے پہلے ختم ہو جائے گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

21. سیاسی جماعتیں جماعت کے اندر، اپنے امیدواروں، ملازموں اور اپنے حمایتیوں کے اندر نظم و ضبط پیدا کرنے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائیں گی اور انہیں اس ضابطہ اخلاق، قوانین اور قواعد کی پیروی کرنے اور انتخابی بے قاعدگیوں سے اجتناب کی ہدایت کریں گی۔

ت. تشہیر

22. کوئی بھی سیاسی جماعت پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا میں سرکاری خزانے سے تشہیری مہم نہیں کرے گی اور اس سلسلے میں کوئی سرکاری رقم اخبارات اور دوسرے میڈیا میں اشتہارات کے اجراء کے لیے استعمال نہ ہو گی۔اسی طرح انتخابات کے دوران وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومتوں کی جانب سے سرکاری ذرائع ابلاغ کے جانبدارانہ کوریج کی غرض سے غلط استعمال پر مکمل پابندی ہو گی۔

23. سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ گھر گھر جا کر کنویسنگ کر سکتے ہیں اور اس کنویسنگ کے دوران وہ پارٹی منشور کے علاوہ انتخابی فہرست میں موجود کوائف کے مطابق ووٹر پرچی تقسیم کر سکتے ہیں۔مزید پولنگ کے دن پولنگ سٹیشن پر ووٹر پرچی تقسیم کرنے کی اجازت ہو گی لیکن اس پرچی پر امیدوار کا نام لکھنے، پارٹی اور امیدوار کا نشان پرنٹ کرنے کی سختی سے پابندی ہو گی۔

24. کوئی سیاسی جماعت یا شخص ذیل میں دیے گئے الیکشن کمیشن کے منظور شدہ سائز سے بڑے پوسٹر، ہینڈ بل، پمفلٹس، لیفلیٹس، بینرز اور پورٹریٹس لگائے گا اور نہ ہی تقسیم کرے گا:

أ. پوسٹرز	18 انچ	x	23 انچ
ب. ہینڈ بلز/پمفلٹس/لیفلیٹس	9 انچ	x	6 انچ
ج. بینرز	3 فٹ	x	9 فٹ
د. پورٹریٹس	2 فٹ	x	3 فٹ

امیدواران اور سیاسی جماعتیں یہ بات یقینی بنائیں گی کہ متعلقہ پرنٹر/پبلشر کا نام اور پتہ پوسٹرز، ہینڈ بلز، پمفلٹس، لیفلیٹس، بینرز اور پورٹریٹس پر چھاپ دیا گیا ہے۔اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

25. قرآنی آیات، احادیث اور دیگر مذاہب کے مقدس صحیفوں کی تعظیم برقرار رکھنے کے لیے سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور الیکشن ایجنٹوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ بالا تشہیری مواد پر ان کو پرنٹ کروانے سے گریز کریں گے اور اپنے کارکنان میں بھی مذکورہ تعظیم کو صحیح معنوں میں برقرار رکھنے کی خاطر نظم و ضبط پیدا کریں گے۔

26. سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹ یا انکے حمایتی کسی بھی صورت میں دیواروں اور عمارتوں پر ان کے مالکان اور اداروں کی اجازت کے بغیر پوسٹرز چسپاں نہیں کریں گے۔تاہم تمام سرکاری مقامات، قومی ادارے، تنصیبات اور پلوں پر پوسٹر چسپاں کرنے کی سختی سے پابندی ہو گی۔

27. ہورڈنگز، بل بورڈز، دیواروں پر لکھائی اور کسی بھی سائز کے پینافلیکس پر مکمل طور پر پابندی ہو گی۔اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

28. کسی سیاسی جماعت/امیدوار/انتخابی ایجنٹ کی طرف سے کسی بھی صورت میں سرکاری ملازم کی تصویر تشہیری مواد پر پرنٹ نہیں کروائی جائے گی۔

29. ایک سیاسی جماعت کی طرف سے لگائے گئے پوسٹرز، پورٹریٹس اور بینرز کسی دوسری جماعت کے کارکن نہ ہٹائیں گے اور نہ ہی کسی دوسری سیاسی جماعت کے کارکنوں کو ہینڈ بل اور کتابچے تقسیم کرنے سے روکیں گے۔اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

30. کوئی بھی شخص یا سیاسی جماعت یا کوئی انتخابی امیدوار اور اس کے حمایتی کسی صورت میں کسی سرکاری عمارت یا املاک پر اپنی جماعت کا جھنڈا نہیں لگائیں/لہرائیں گے۔

31. کوئی سیاسی جماعت یا امیدوار اپنے کسی حمایتی کو کسی نجی زمین، عمارت یا چار دیواری پر مالک کی اجازت کے بغیر جھنڈے لگانے، نوٹس چسپاں کرنے وغیرہ کی اجازت نہیں دینگے۔

32. وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے افسران اور مقامی حکومتوں کے منتخب نمائندے کسی بھی حلقے میں، جہاں الیکشن ہو رہا ہے، کسی خاص امیدوار یا سیاسی جماعت کے ناجائز فائدے کے لیے ریاستی وسائل استعمال کریں گے اور نہ ہی الیکشن میں حصہ لینے والے کسی خاص امیدوار یا سیاسی جماعت کے مفاد کو متاثر کرنے کے لیے ناجائز دباؤ ڈالیں گے۔

ث. جلسہ ، جلوس وغیرہ

33. سیاسی جماعتیں اور امیدواران ایسی جگہ یا جگہوں پر عوامی جلسے اور اجتماعات منعقد کریں گے اور ایسا راستہ اختیار کریں گے جو اس مقصد کے لیے مختص کیا جا چکا ہو۔ ایسی جگہیں اور راستے ہر شہر اور قصبہ میں ضلعی اور مقامی انتظامیہ کی طرف سے متعلقہ امیدواران یا انکے مجاز نمائندگان کے ساتھ باہمی مشاورت سے پہلے سے ہی طے کیے جائیں گی اور ان کی تفصیل عوام الناس کی اطلاع کے لیے مشتہر کی جائے گی۔

34. سیاسی جماعت یا امیدوار یا الیکشن ایجنٹ جلوس کو منظم کرتے ہوئے اس کے آغاز اور اختتام کی جگہ کے ساتھ ساتھ اس کے مقررہ راستے اور دورانیہ کا تعین بروقت کر کے اس کی اطلاع ضلعی انتظامیہ، مقامی حکام اور ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر کو دیں گے اور اس پروگرام کی کسی صورت خلاف ورزی نہیں کریں گے۔

35. منتظمین، ضلعی انتظامیہ کی مشاورت سے ایسے پیشگی اقدامات کریں گے جن سے جلوس کے دوران کوئی رکاوٹ حائل ہو اور نہ ہی ٹریفک میں خلل واقع ہو۔ اگر جلوس خاصا طویل ہو تو اسے مناسب فاصلے کے حصوں میں تقسیم کر دیا جائے گا تاکہ مناسب وقفوں پر جن چوکوں سے جلوس نے گزرنا ہے وہاں سے رکی ہوئی ٹریفک آسانی سے گزر جائے اور اس کی روانی متاثر نہ ہو اور عوام الناس کو کسی قسم کی دقت نہ ہو۔

36. اگر دو یا دو سے زیادہ سیاسی جماعتیں یا امیدواران ایک ہی راستہ یا اس کے کچھ حصوں سے ایک ہی وقت میں جلوس گزارنا چاہتے ہوں تو منتظمین پیشگی ایک دوسرے سے رابطہ کریں گے اور ایسے اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کریں گے کہ جس سے جلوسوں میں تصادم نہ ہو اور ٹریفک کی روانی میں خلل پیدا نہ ہو۔ اس سلسلے میں مقامی پولیس کی مدد سے مناسب انتظامات کیے جائیں گے۔

37. دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں یا کارکنان سے منسوب کردہ پتلوں کے استعمال یا ان پتلوں، پوسٹرز اور دوسری جماعتوں کے جھنڈوں کو جلانے کی ہرگز اجازت نہ ہوگی۔

38. جلسے یا جلوس اس طریقے سے منظم کیے جائیں گے کہ کسی بھی راستے کے استعمال میں پیدل چلنے والوں کے لیے خلل پیدا نہ ہو۔ اس ضمن میں ڈیوٹی پر تعینات پولیس کے احکامات اور ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔

39. جہاں تک ممکن ہو سکے سیاسی جماعتیں یا امیدواران یا الیکشن ایجنٹ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ جلوسوں کے شرکاء کے پاس ایسے آلات نہ ہوں جنہیں ناپسندیدہ عناصر مشتعل ہجوم کی صورت میں غلط استعمال کر سکیں۔

40. سیاسی جماعتیں یا امیدواران اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ جلسہ یا جلوس میں خلل ڈالنے یا ان میں کسی بھی قسم کی کوئی بد نظمی پیدا کرنے کی کوشش کرنے والے افراد اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہ ہوں۔ تاہم ایسی صورت میں منتظمین ایسے افراد کے خلاف بذات خود کوئی کاروائی نہیں کریں گے بلکہ اس ضمن میں ڈیوٹی پر موجود پولیس سے مدد طلب کریں گے۔

41. کار ریلیوں کی اجازت نہیں ہو گی تاہم مختص جگہوں پر پہلے سے طے شدہ کارنر میٹنگز منعقد کرنے کی اجازت ہو گی۔ ان میٹنگز کے بارے میں ضلعی انتظامیہ کے ذریعے عوام الناس کو مطلع کیا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس سلسلے میں تمام امیدواروں کو بغیر کسی امتیاز کے یکساں مواقع مہیا کیے گئے ہیں۔

42. سیاسی جماعتیں اور امیدواران اپنے عوامی اجتماعات / جلوسوں / عوامی جلسوں کے پروگرام سے متعلق پیشگی مقامی انتظامیہ کو آگاہ کریں گے۔ ضلعی / مقامی انتظامیہ مناسب حفاظتی انتظامات کرنے کی ذمہ دار ہو گی اور ایسے عوامی اجتماعات، جلوس اور عوامی جلسوں کو اس انداز سے منظم کرے گی کہ ایسے عوامی اجتماعات، جلوسوں اور عوامی جلسوں کے انعقاد میں دلچسپی رکھنے والوں کو مساوی مواقع میسر آ سکیں۔

43. امیدواران اور الیکشن ایجنٹ کارنر میٹنگز کر سکیں گے جن میں لاؤڈ سپیکر/ساؤنڈ سسٹم کے استعمال کی اجازت ہو گی۔

44. الیکشن پروگرام کے جاری ہونے سے لے کر پولنگ کے دن تک سیاسی جماعتیں، امیدواران، ان کے حمایتی، حکومتی/مقامی حکومتوں کے عہدے داران اور منتخب نمائندے مجموعی طور پر اپنے کسی ترقیاتی منصوبے یا کام کا علانیہ یا خفیہ اعلان نہیں کریں گے اور نہ ہی اس کا افتتاح کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا عمل کریں گے جو کسی سیاسی جماعت یا خاص امیدوار کے حق میں یا اس کی مخالفت میں انتخابات پر اثر انداز ہو سکے۔ اور نہ ہی اپنے متعلقہ حلقہ میں کسی بھی ادارے کو کوئی چندہ یا عطیہ دیں گے نہ ہی چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کریں گے۔

البتہ الیکشن پروگرام کے جاری ہونے سے پہلے سے جاری یا منظور شدہ انفرادی منصوبے جاری رکھ سکیں گے۔

45. انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی ایسی تقریروں سے اجتناب کریں گے جو علاقائی اور فرقہ وارانہ جذبات کو ہوا دیں اور صنفی، فرقہ بندی، گروہ بندی اور لسانی بنیاد پر تنازعات کا باعث ہو۔

46. سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی انتخابی عمل میں حصہ لینے والے کسی بھی شخص کے خلاف صنفی، قومیتی، مذہبی اور ذات کی بنیاد پر کسی بھی قسم کی کوئی تشہیر نہیں کریں گے۔

47. دیگر سیاسی جماعتوں اور مخالف امیدواروں پر تنقید کو صرف ان کی پالیسیوں اور پروگراموں، ماضی کے ریکارڈ اور ان کے کام تک ہی محدود رکھا جائے گا۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں یا کارکنوں کی نجی زندگی کے کسی ایسے پہلو پر تنقید کرنے سے اجتناب کریں گے جس کا عوامی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ایسی تنقید سے پرہیز کیا جائے گا جس کی بنیاد غیر مصدقہ الزامات یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے پر ہو۔

48. سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹ اور ان کے حمایتی غلط اور بدنیتی پر مبنی معلومات دانستہ طور پر پھیلانے سے گریز کریں گے اور دوسری سیاسی جماعتوں/رہنماؤں کی شہرت خراب کرنے کے لیے جعلسازی یا غلط اطلاعات کی اشاعت میں حصہ لینے سے اجتناب کریں گے۔ رہنماؤں اور امیدواروں کے خلاف غیر شائستہ زبان کے استعمال سے ہر قیمت پر اجتناب کیا جائے گا۔

49. قطع نظر اس کے کہ کوئی شخص کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہو۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اس شخص کے پرامن اور پرسکون نجی زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے۔ ایسے شخص کے گھر کے سامنے اسکے سیاسی نقطہ نظر یا سرگرمیوں کے خلاف احتجاج کرنے یا دھرنا دینے کی کسی بھی حالت میں اجازت نہیں ہو گی۔

ج. پولنگ کا دن

50. سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ:

اَ. انتخابی ڈیوٹی پر تعینات انتخابی اہلکار اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مکمل تعاون کریں گے تاکہ پرامن اور منظم پولنگ کو یقینی بنایا جا سکے اور ووٹروں کو کسی بھی پریشانی اور رکاوٹ کے بغیر اپنی رائے کے اظہار کے لیے مکمل آزادی فراہم ہو سکے؛

ب. اپنے مجاز پولنگ ایجنٹوں کو ان کے نام، امیدوار کے نام، انکے قومی شناختی کارڈ نمبر، حلقہ کے نمبر و نام اور پولنگ اسٹیشن کے نمبر و نام پر مشتمل بیج یا کارڈ فراہم کریں گے؛ اور

ج. اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مجاز پولنگ ایجنٹ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ اپنے ہمراہ رکھیں۔

51. سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور الیکشن ایجنٹ کو بیلٹ پیپر پر نشان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں ووٹرز کی تعلیم کے لیے ایک جامع حکمت عملی مرتب کرنی چاہیے اور ووٹر کو آگاہ کرنا چاہیے کہ ووٹ ڈالتے وقت ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھا جائے۔

52. پولنگ کے دن پولنگ اسٹیشن کے ۴۰۰ میٹر کے اندر کسی بھی قسم کی مہم، ووٹرز کو ووٹ کے لیے قائل کرنے، ووٹر سے ووٹ ڈالنے یا نہ ڈالنے کی التجا کرنے اور کسی خاص امیدوار کے لیے مہم چلانے پر پابندی ہو گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

53. پولنگ کے دن پولنگ اسٹیشن کے اندر یا باہر کسی خاص امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالنے کے لیے ووٹرز کی حوصلہ افزائی یا اس کو ووٹ نہ ڈالنے کے لیے حوصلہ شکنی پر مشتمل نوٹس، علامات، بینرز یا جھنڈے لگانے پر مکمل طور پر پابندی ہو گی۔

54. کوئی امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا ان کا کوئی حمایتی یا پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا ڈیوٹی پر متعین کسی سکیورٹی اہلکار کی سرکاری امور کی انجام دہی میں نہ کسی قسم کی مداخلت کرے گا اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

55. کوئی امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا ان کا کوئی حمایتی یا پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا سکیورٹی اہلکار یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی بھی دیگر شخص کیخلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھیں گے۔

56. کوئی امیدوار، الیکشن ایجنٹ اور ان کا کوئی حمایتی، ماسوائے اپنے اور اپنی فیملی کے افراد کے، ووٹرز کو پولنگ اسٹیشن لانے اور واپس لے جانے کے لیے کوئی گاڑی استعمال نہیں کرے گا۔ یہ پابندی سیاسی جماعت کے لیے بھی ہو گی۔

57. سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹ یا ان کے حمایتی پولنگ والے دن دیہی علاقوں میں پولنگ اسٹیشن سے 400 میٹر کے فاصلے پر اور گنجان آبادی والے شہری علاقوں میں 100 میٹر کے فاصلے پر اپنے کیمپ لگا سکیں گے۔ البتہ یہ کیمپ کسی بھی صورت ایسے میٹیریل کی نمائش نہیں کریں گے جس سے کیمپ پر کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کے حق میں انتخابی مہم کا حصہ ہونے کا مغالطہ ہو اور اسی طرح اشتہاری مواد مثلاً بیجز، ٹوپیاں، سٹیکرز یا پڑھائی کا مواد تقسیم نہیں کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن ایس ایم ایس 8300 کی سہولت ووٹرز کو مہیا کرے گا جس سے ووٹرز انتخابی فہرست میں اپنا سلسلہ نمبر، پولنگ اسٹیشن کے نام اور مقام کی تفصیلات حاصل کر سکیں گے۔

58. ووٹروں، امیدواروں یا مجاز الیکشن/پولنگ ایجنٹوں کے علاوہ کسی بھی دیگر شخص کو الیکشن کمیشن یا صوبائی الیکشن کمشنر، ضلعی ریٹرننگ افسر یا متعلقہ ریٹرننگ افسر کی جانب سے جاری کردہ مؤثر اجازت نامہ کے بغیر پولنگ اسٹیشن میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہو گی۔ غیر ملکی/مقامی مبصرین اور دیگر تسلیم شدہ اداروں کے نمائندگان کو الیکشن کمیشن یا اس کے مجاز افسر کی جانب سے جاری کردہ اکریڈیشن کارڈ/اجازت نامہ دکھانے پر انتخابات کے عمل کا مشاہدہ کرنے کے لیے رسائی دی جائے گی۔

59. حلقہ انتخاب سے باہر سے الیکشن ایجنٹ کو تعینات کرنے پر مکمل پابندی ہو گی۔ الیکشن ایجنٹ کو لازماً متعلقہ حلقہ انتخاب کا ووٹر ہونا چاہیے۔

ح. متفرق

60. ضلعی ریٹرننگ افسر، ریٹرننگ افسر اور ضلعی مانیٹرنگ افسر اپنے دائرہ کار کی حدود میں ضلعی/مقامی انتظامیہ، ضلعی پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی وساطت سے اس ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے اور کسی امیدوار یا سیاسی جماعت کی طرف سے اس ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی، قانون و قواعد کی رو سے، بے ضابطگی تصور ہو گی جس پر قانون و قواعد کے مطابق کارروائی کے نتیجے میں امیدوار کا نااہل ہونا بھی شامل ہے۔

61. الیکشن کمیشن کی مانیٹرنگ ٹیمیں امیدواران اور سیاسی جماعتوں کی تمام انتخابی مہم کا مشاہدہ کریں گی اور انتخابات ایکٹ 2017، الیکشن رولز 2017 اور ضابطۂ اخلاق کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کی رپورٹ الیکشن کمیشن کے نامزد کردہ آفیسر کو بھیجیں گی جو انتخابات ایکٹ 2017 کی دفعہ 234 کے مطابق اس معاملے پر فیصلہ کرے گا۔

62. آئین کے آرٹیکل (3)218 کے تحت الیکشن کمیشن کو انتخابی بدعنوانیوں مثلاً رشوت، تلبیس شخصی، پولنگ اسٹیشن یا پولنگ بوتھ پر قبضہ کرنے، کاغذات کے ساتھ ردوبدل کرنے، جھوٹا بیان یا اقرار نامہ دینے یا شائع کرنے اور انتخابی اخراجات کی مقرر کردہ حد سے تجاوز کرنے وغیرہ کی روک تھام کا اختیار حاصل ہے۔ ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی تعزیری عمل پر منتج ہو گی جس میں انتخابی بدعنوانی/غیر قانونی افعال کی وجہ سے انتخاب کو کالعدم قرار دینا بھی شامل ہے۔

63. عوام الناس سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ ضابطۂ اخلاق کے مؤثر اطلاق کے لیے الیکشن کمیشن کی مدد کریں گے۔ اور مذکورہ بالا دفعات کی کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی اطلاع الیکشن کمیشن آف پاکستان کو دیں گے تا کہ تمام سیاسی جماعتوں اور انتخابی عمل میں حصہ لینے والے امیدواروں کو پرامن اور یکساں مواقع مہیا کیے جا سکیں۔

(حصہ دوم)

ضابطۂ اخلاق برائے پولنگ ایجنٹس

1. پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ انتخابی عمل، متعلقہ قواعد اور ضابطۂ اخلاق سے اچھی طرح شناسائی حاصل کر لے تاکہ اس کو پولنگ اسٹیشن پر اپنے فرائض بطریق احسن سرانجام دینے میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔

2. پولنگ اسٹیشن میں داخلے کے لیے یہ ضروری ہے کہ پولنگ ایجنٹ کے پاس اپنے امیدوار یا اس کے الیکشن ایجنٹ کی طرف سے جاری کردہ اختیار نامہ، بیج اور اصلی قومی شناختی کارڈ موجود ہو۔ان کاغذات کے بغیر اسے پولنگ اسٹیشن میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

3. پولنگ کے دن پولنگ ایجنٹ ہمہ وقت اپنے بیج کو اپنے سینے پر نمایاں طور پر آویزاں کرے گا جس میں اس کا نام، امیدوار کا نام، اسکا قومی شناختی کارڈ نمبر، حلقہ کا نمبر و نام اور پولنگ اسٹیشن کا نمبر و نام لکھا ہو اور یہ بیج کسی بھی صورت میں امیدوار کی پارٹی کی عکاسی نہیں کرے گا۔

4. پولنگ ایجنٹ پولنگ اسٹیشن کے اندر یا باہر 400 میٹر کی حدود میں کسی ووٹر کو اپنے امیدوار کے لیے ووٹ ڈالنے کی التجا نہیں کریں گے۔

5. پولنگ شروع ہونے سے قبل جب پریذائیڈنگ افسر خالی بیلٹ بکس کا معائنہ کروادے تو پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ اپنے کوائف فارم-42 (پولنگ شروع ہونے سے پہلے بیلٹ بکس کے معائنہ کا بیان) میں درج کر کے اپنے دستخط کرے اور اس کے سامنے اپنا نشان انگوٹھا لگائے۔

6. جب پریذائیڈنگ افسر بیلٹ بکس کو سیل کر دے تو پولنگ ایجنٹ اگر چاہے تو اپنی سیل بھی بیلٹ بکس پر لگا سکتا ہے۔اسی طرح جب پریذائیڈنگ افسر بیلٹ بکس کے ووٹوں سے بھر جانے کے بعد اسے سیل کرے تب بھی پولنگ ایجنٹ اگر چاہے تو اپنی سیل بیلٹ بکس پر لگا سکتا ہے۔

7. پولنگ ایجنٹ کسی ووٹر پر اس بنیاد پر اعتراض کر سکتا ہے کہ وہ اسی یا کسی دوسرے پولنگ اسٹیشن پر پہلے سے ووٹ ڈال چکا ہے۔یا وہ شخص وہ ووٹر نہیں ہے جس کا نام انتخابی فہرست میں درج ہے۔ پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ اپنا پورا اطمینان کرنے کے بعد یہ معاملہ پریذائیڈنگ افسر یا اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر کے علم میں لائے اور پریذائیڈنگ افسر یا اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر کے سامنے اس کا عہد کرے کہ وہ اس بات کو عدالت میں ثابت کرے گا۔اس طرح کے ہر اعتراض کے لئے پولنگ ایجنٹ مبلغ سو(100) روپے فیس پریذائیڈنگ افسر کے پاس جمع کرا کے رسید حاصل کرے گا۔

8. پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ صرف ایسے شخص پر اعتراض کرے جس کے متعلق اسے پورا یقین ہو کہ وہ اصل ووٹر نہیں ہے۔اسے بلا وجہ ہر ووٹر پر اعتراض کرنے سے مکمل گریز کرنا چاہیے کیونکہ اس طرح انتخابی عمل میں رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے جس کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

9. اگر پولنگ ایجنٹ کسی پولنگ اسٹیشن میں کوئی بے ضابطگی ہوتی دیکھے تو اس پر وہ اعتراض ضرور اٹھائے لیکن پولنگ ایجنٹ کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنا اعتراض دھیمے لہجے اور مہذب انداز میں پیش کرے۔

10. پولنگ ایجنٹ کو معلوم ہونا چاہیے کہ بینائی سے محروم اور دیگر معذور افراد کو قانون اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی مدد کے لیے اپنا ایک ساتھی پولنگ بوتھ کے اندر لے جاسکتے ہیں تاکہ وہ ووٹ پر نشان لگانے کے لیے اس کی مدد کرے تاہم قانون مزید کہتا ہے کہ امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا پولنگ ایجنٹ ووٹر کی مدد کے لیے اس کے ساتھ نہیں جاسکتے۔لہذا ووٹر کی اس طرح کی مدد پر اعتراض سے گریز کرنا چاہیے۔

11. پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا ڈیوٹی پر متعین کسی سکیورٹی اہلکار کی سرکاری امور کی انجام دہی میں کسی قسم کی مداخلت کرے گا اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

12. پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا سکیورٹی اہلکار یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی بھی دیگر شخص کیخلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھے گا۔

13. پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ خواتین ووٹرز کا احترام کریں اور کوئی ایسی صورت حال پیدا نہ کریں جس سے خواتین ووٹرز کو اپنا ووٹ ڈالنے میں کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔

14. جب پولنگ افسر کسی ووٹر کا انتخابی فہرست میں نمبر اور نام باآواز بلند پکارے تو پولنگ ایجنٹ کو اسے دھیان سے سننا چاہیے تاکہ وہ اپنی انتخابی فہرست کی کاپی سے اس ووٹر کا نام کاٹ سکے۔

15. پولنگ ایجنٹ کسی طور پر بھی ایسی صورت حال پیدا نہ کریں جو انتخابی عمل میں رکاوٹ کا باعث بنے یا جس سے پولنگ اسٹیشن پر امن وامان کا مسئلہ پیدا ہو۔

16. پولنگ ایجنٹ کو لازمی طور پر ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھنا چاہیے اور کسی بھی قیمت پر ایسے عمل میں معاون نہیں بننا چاہیے جس سے ووٹ کی رازداری متاثر ہو۔

17. پولنگ ایجنٹ کو آگاہ ہونا چاہیے کہ قانون کے مطابق پریذائیڈنگ افسر اگر ضروری سمجھے تو اپنی مرضی سے یا انتخابی امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا پولنگ ایجنٹ کی درخواست پر ووٹوں کی دوبارہ گنتی کر سکتا ہے تاہم پریذائیڈنگ افسر صرف ایک دفعہ دوبارہ گنتی کا اختیار رکھتا ہے۔ لہذا پریذائیڈنگ افسر اگر ایک دفعہ دوبارہ گنتی کرلے تو پولنگ ایجنٹ کو مزید گنتی پر اصرار نہیں کرنا چاہیے۔

18. جب پریذائیڈنگ افسر درخواست کرے تو پولنگ ایجنٹ کو پریذائیڈنگ افسر کے تیار کردہ فارم-45 (گنتی کا گوشوارہ) اور فارم-46(بیلٹ پیپر اکاؤنٹ) پر اپنے دستخط کرنا چاہئیں۔

19. پولنگ ایجنٹ کو لازمی طور پر پریذائیڈنگ افسر سے فارم-45 (گنتی کا گوشوارہ) اور فارم-46(بیلٹ پیپر اکاؤنٹ) کی کاپی حاصل کرنی چاہیے اور اسے ان کاپیوں کی وصولی کی رسید دینی چاہیے۔

20. پولنگ ایجنٹ کو پریذائیڈنگ افسر کے کہنے پر فارم-43(ٹینڈرڈ ووٹ لسٹ) اور فارم-44(چیلنجڈ ووٹ لسٹ) پر بھی اپنے دستخط کرنا چاہیے۔

21. اسی طرح پولنگ ایجنٹ کو پریذائیڈنگ افسر کے تیار کردہ اور سیل کردہ لفافوں پر بھی اپنے دستخط کرنا چاہئیں۔

22. پولنگ ایجنٹ اگر چاہے تو پریذائیڈنگ افسر کے تیار کردہ اور سیل کردہ لفافوں پر اپنی سیل بھی لگا سکتا ہے۔

23. پولنگ ایجنٹ غیر ضروری طور پر پریذائیڈنگ افسر پر جانبدارانہ فیصلہ کرنے کا الزام لگائے گا اور نہ ہی دیگر بے بنیاد الزامات عائد کرے گا۔

24. پولنگ ایجنٹ کو مکمل طور پر اس حقیقت سے آگاہ ہونا چاہیے کہ پریذائیڈنگ افسر اس امر کا پابند ہے کہ وہ پولنگ اسٹیشن پر پولنگ کی کاروائی قانون کے مطابق عمل میں لائے۔ لہذا پولنگ ایجنٹ کو پریذائیڈنگ افسر کے معاملات میں بے جا مداخلت سے مکمل گریز کرنا چاہیے۔

بحکم الیکشن کمیشن آف پاکستان

06-04-2023

(محمد ناصر خان)

ڈپٹی ڈائریکٹر (کوارڈی نیشن)